Rampur State Gazette

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۱ ستمبر ۱۹۳۷ء

حصہ اوّل

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(۱)	منظوری منسوخی "قانون روغن بناسپتی شمول فروخت آمیزش شدہ گھی"	۲-۲
(۲)	منظوری اخراج مقدمات فوجداری قائم شدہ بقیہ اشخاص بوجہ عدم دلچسپی.	۳
(۳)	" عطائے رینک "آنریری صوبہ داری" بہ جمعدار ہیڈ کلرک ولایت حسین خاں فرسٹ رامپور رضا انفنٹری	"

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل

۴	تقرر غیر مستقل مس فیروزن وقار بی-اے-بی-ٹی- بعہدہ "ہیڈ مسٹریس خورشید گرلس اسکول"	۴

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

(۱) مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ قانون روغن نباتی بشمول فروخت آمیزش شدہ گھی منسوخ کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض — جناب العالی — میرساند

میونسپل بورڈ نے جلسہ منعقدہ ۳۰ دسمبر ۱۹۳۲ء میں تجویز کیا تھا کہ قانون روغن نباتی اگر منسوخ فرما دیا گیا تو خفیہ طور پر نباتی گھی کا اندرون شہر آنا بند ہو جائیگا اور نباتی گھی کے فروخت کی اجازت میں خالص دیسی گھی میں بڑی حد تک کمی ہو جائے گی۔ نیز روغن مونگ پھلی پر بجائے چار آنہ فی روپیہ کے چھ پائی فی روپیہ محصول لیا جانا مناسب ہے۔ کیونکہ بسبب زیادتی محصول اکثر اشخاص چنگی کی چوکیات سے روغن مونگ پھلی پوشیدہ کر کے لاتے ہیں اور یہ موجب بہ نسبت سابق اس مد کی آمدنی گر گئی ہے۔

تجویز مذکور کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۱ اگست ۱۹۳۶ء میں پیش ہوئی۔ کونسل نے روغن مونگ پھلی پر بجائے چار آنہ فی روپیہ محصول کے چھ پائی فی روپیہ محصول لیا جانا منظور کرتے ہوئے قانون روغن نباتی بشمول فروخت آمیزش شدہ گھی منظور شدہ اجلاس ہمایوں مشمولہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۰ء مطبوعہ گزٹ ۵ نومبر ۱۹۳۰ء کی تنسیخ سے اتفاق کیا ہے۔

بنا بر آں ترمیم خواستہ ہی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم فرمودی قانون روغن نباتی بشمول فروخت آمیزش شدہ گھی مورد با اشرف نفاذ پائے۔

کیونکہ قانون انسداد آمیزش اشیائے خورش ۱۹۳۵ء اجلاس ہمایوں سے ۵ نومبر ۱۹۳۵ء کو منظور ہو چکا ہے اس لئے سابقہ قانون کی ضرورت نہیں رہتی۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی فدوی — دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے ایک نقل بشمول تجویز کونسل بغرض درج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔ اصل کاغذات مجلس واضع قوانین میں بغرض اطلاع لگائے جائیں۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۶ء (دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر)

از دفتر کونسل۔ مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۳۶ء

سٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۱ اگست ۱۹۳۶ء میں تجویز عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر متعلق غور بہ تنسیخ "قانون روغن نباتی" و منظوری محصول چھ پائی فی روپیہ بجائے چار آنہ فی روپیہ بر روغن مونگ پھلی حسب ریزولیشن میونسپل بورڈ پیش ہو کر (۱) تنسیخ ہوا۔ ہوا کہ میونسپل بورڈ نے جلسہ خاص منعقدہ ۳۰ دسمبر ۱۹۳۲ء میں تجویز کیا تھا کہ قانون روغن نباتی کو اگر منسوخ فرما دیا گیا تو خفیہ طور پر نباتی گھی کا اندرون شہر آنا بند ہو جائیگا۔ اور نباتی گھی کے فروخت کی اجازت کی صورت میں خالص دیسی گھی میں بڑی حد تک آمیزش کم ہو جائے گی۔ نیز روغن مونگ پھلی پر بجائے چار آنہ فی روپیہ کے چھ پائی فی روپیہ محصول لیا جانا مناسب ہے کیونکہ بسبب زیادتی محصول اکثر اشخاص چوکیات چنگی سے روغن مونگ پھلی پوشیدہ کر کے لاتے ہیں اور یہ موجب بہ نسبت سابق اس مد کی آمدنی گر گئی ہے۔

تجویز ہوا کہ :-

۱- کونسل کو قانون روغن نباتی مشمول فرجت آمیزش شدہ گھی منظور شدہ اجلاس ہمایوں بحکم ۱۰ نومبر ۱۹۳۵ء مطبوعہ گزٹ ۹ نومبر ۱۹۳۵ء کی تنسیخ سے اتفاق ہے - بابتدعائے منظوری پیشگاہ عالی میں عرض کیا جائے -

۲- روغن مونگ پھلی پر بجائے چار آنہ فی روپیہ کے چھ پائی فی روپیہ محصول لیا جانا منظور کیا جاتا ہے -

حکم ہوا کہ

بابتدعائے اجلاس ہمایوں میں عرضداشت پیش کیجائے -

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہا کونسل

حکم

واقع ۹ ستمبر ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ بقیہ کل اشخاص کو بھی معافی دیجاتی ہے - اُن کے خلاف مقدمات فوجداری خارج کئے جائیں - کاغذ بذا برائے کارروائی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں - ایک نقل درج گزٹ کیجائے -

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — بہر ساند

جناب عالی

چند سال ہوئے سیاسی بیچینی کے زمانہ میں جب رامپور کی فضا مکدر ہو گئی تھی تو بعض اشخاص کے خلاف مقدمات فوجداری قائم ہوئے تھے - انہیں سے اکثر اشخاص کے خلاف مقدمات قائم شدہ خارج ہو چکے ہیں - لیکن چند اشخاص کے متعلق ہنوز اخراج مقدمات کا کوئی حکم صراحتاً جاری نہیں ہوا - چونکہ اب رامپور کی فضا پُرسکون و امن آمیز ہونے کے باعث حالت سابقہ

باقی نہیں رہی ہے لہذا تزتیخواہ بکمال ادب مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے بقیہ کل اشخاص کے متعلق بھی حکم عفو و اخراج مقدمات شرف نفاذ پائے تو عین رعایا نوازی و مرحمت خسروانہ ہے - زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

عرضداشت تزتیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مرقومہ ۸ ستمبر ۱۹۳۶ء

سررشتہ سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے ایک نقل بخدمت عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہا پولیس ارسال کیجائے - اصل حکم دارالانشاء کو بھیجا جائے - ۸ ستمبر ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہا

حکم

واقع ۹ ستمبر ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ جمعدار ہیڈ کلرک ولایت حسین خاں فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کو صوبہ دار کا آنریری رینک عطا کیا جانا منظور ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — بہر ساند

جناب عالی

گورنمنٹ آف انڈیا آرمی ڈپارٹمنٹ نے دسمبر ۱۹۳۴ء میں ایک آرڈر جاری کیا ہے - جسکی رو سے انفنٹری بٹالین کے جمعدار ہیڈ کلرک کو دس سال کی عمدہ خدمات کے بعد آنریری صوبہ دار بنایا جا سکتا ہے - فرسٹ رامپور رضا انفنٹری انفنٹری بٹالین ہے - اس کے ہیڈ کلرک جمعدار ولایت حسین خاں کی خدمات بارہ سال سے عمدہ اور قابل اطمینان رہی ہیں - تزتیخواہ سفارش کرتا ہے کہ جمعدار ہیڈ کلرک فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کو صوبہ دار کا آنریری رینک پیشگاہ ہمایوں سے عطا فرمایا جائے - تو عین سپاہ نوازی ہے - اس آنریری رینک سے تنخواہ پر کوئی اثر نہیں پڑیگا - یہ اپنی موجودہ تنخواہ اور الاؤنس بدستور پاتے رہیں گے - زیادہ حد ادب -

آفتاب دولت و اقبال جاوید باد - عرضداشت تزتیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب ملٹری منسٹر بہادر مرقومہ ۸ ستمبر ۱۹۳۶ء

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

حکم:- واقع ۹ ستمبر ۱۹۳۶ء

بملاحظہ کاغذات منسلکہ واضح ہوا کہ خورشید گرلس اسکول میں ہیڈ مسٹریس کی جگہ کے لیے گزٹ ریاست اور اخبارات میں اعلانات شائع کرائے گئے تھے لیکن کسی مقامی اُمیدوار کی درخواست موصول نہیں ہوئی۔ استصواب غیر کی موصولہ درخواستوں میں سے عالیجناب صاحب منسٹر بہادر ایجوکیشن و پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ نے مس فیروزہ وقار بی۔اے۔بی۔ٹی کو منتخب کرکے بمشاہرہ ایک سو پچاس روپے ماہوار یکم ستمبر ۱۹۳۶ء سے آخر مارچ ۱۹۳۸ء تک کے لیے بطور مدت امتحانی تقرر غیر مستقل کی تحریک کی ہے اور ظاہر کیا ہے کہ ختم مدت امتحانی کے بعد کام قابل اطمینان ثابت ہونے پر مستقلی کی کارروائی کی جائیگی۔ رہائش کے لیے اسکول میں مکان دیا جائے گا۔ مصارف روشنی برقی و آب ہیڈ مسٹریس صاحبہ خود ادا کریں گی۔ اور سواری کا کوئی انتظام منجانب ریاست نہ ہوگا۔ لہذا حسب صراحت تجویز مذکورہ بالا مس فیروزہ وقار بی۔اے۔بی۔ٹی کا تقرر غیر مستقل بمشاہرہ ایک سو پچاس روپے ماہوار منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل حکم گزٹ ہو۔ جس کا کاغذات بعد اجرائے احکام برائے پیشی اسٹیٹ کونسل بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کونسل ارسال کئے جائیں۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر